اُس جنت میں جانے کیلئے اِس جنت میں داخل ہونا ضروری ہے

مولانا حمید اللہ صاحب۔ دامت برکاتہم

یہ اٹل فیصلہ ہے کہ ایمان کے بغیر کوئی جنت میں ہرگز داخل نہیں ہوسکتا، جیسے ویزا کے بغیر آج کل کسی بیرونی ملک میں داخلہ ممنوع ہوتا ہے۔

ایمان کیا ھے؟ جتنے انبیاء علیہم السّلام تشریف لائے ہیں یکے بعد دیگرے اپنے اپنے عہد میں ان پر ایمان لانا ضروری تھا، اور ان کی پیروی ضروری تھی، دَورِ حاضر میں سب پر ایمان لانا ضروری ہے، کہ وہ سب سے زیادہ قابل احترام مقدّس انسان اور برحق شخصیتیں تھیں لیکن قانون اور دستور جسے شریعت کہا جاتا ہے، صرف آخری پیغمبر کا قابل عمل ہوگا، اور گذشتہ شریعتیں منسوخ العمل قرار دی جاتی ہیں۔

ایسا کیوں؟ خالق کائنات سب سے بڑے مُربّی اور شہنشاہ ہے، اس کی حکمت بالغہ عصری انسانی عقل سے بھی بلند و بالا ہوتی ہے، اور اسے ہر امر و نہی کا حق ہے اور بندوں کو اعتراض کا اَدنیٰ حق نہیں جیسے دنیا میں عام انسان کو حکومت کے قانون پر اعتراض کا حق نہیں، اور یہ حقیقت ہے کہ انسانی قانون بہر حال کمزوریوں سے پاک نہیں ہوسکتا ہے، اس کے برعکس اللہ کے قوانین (Word of God) میں کسی نقص کا یقیناً کوئی امان نہیں جیسے کائنات کی تخلیق (Work of God) کوئی قصور نہیں۔ اگر کسی کو کچھ قصور نظر آئے تو یہ تحقیق (Research) اور فہم کا قصور ہوگا۔

ترمیم و تنسیخ حالات، طبیعتوں، تربیت کے ضوابط اور انسانی کمزوریوں کی رعایت کرتے ہوئے حسب ضرورت پیش آتی رہی جیسے پودا (Baby plant) مختلف دَوروں سے گذر کر پختہ اور کامل ہو جاتا ہے اسی طرح گذشتہ شریعت ترقی پا کر اب حضرت محمد مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے ختم نبوت کے زمانے میں ربّانی دستور حیات یعنی شریعت کمال کو پہنچ گئی اسلئے صرف یہی قابل عمل ہے۔ تمام جن وانسان کا آخری پیغمبر حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم ہیں، مذہبی جنگ، الحاد، گمراہ فرقوں کے تسلط نے اس آفتابِ نبوت کے نورِ عالم تاب کو انسانوں تک پہنچنے سے روکتے چلے آرہے ہیں، اس لئے جنت کی ابدی زندگی کے حاصل کرنے کیلئے سنجیدگی سے حق کی تلاش اور خلوت میں خالق (Creator) کے حضور ہدایت کی توفیق کی دُعا مانگنا بے حد ضروری ہے۔ اس بارے میں کارگر تدبیر صالح علماءِ عارفین سے استفادہ کرنا ہے۔

دین حق کی تحقیق وتلاش سے غفلت برتنا ناقابل معافی جرم ھے: یہ زبردست مشغولیت کا زمانہ ہے، فرصت کا نام نہیں، اسلئے لاکھوں انسان تیزی کے ساتھ جہنم کی طرف رواں دواں ہیں، افسوس کی بات ہے، سلام ہو اُن نیک بندوں پر جو ان کے پاس جا جا کر ان کو اللہ سے جوڑنے کی کوشش کرتے ہیں۔

ہر انسان پر حقوق ہوتے ہیں لیکن اولین اور عظیم حق (Right) ہر ہر انسان اور جن پر مالک حقیقی اللہ کا ہے، اس کے پہچاننے کا حق، ماننے کا حق، اس سے سب سے زیادہ محبت کرنے کا حق، اس کی حسن عبادت کا حق۔ اور جو بندہ ان حقوق کی ادائیگی میں ناکام رہا اور صحیح ایمان پر نہ مرا تو اس کیلئے ہمیشہ دردناک عذاب ہوگا۔

اسلام قبول کرنے کیلئے مسلمانوں کو نہ دیکھے: ماہر (Expert) ڈاکٹر کی دِی ہوئی اصلی دَوا جو استعمال نہ کرے بیمار ہی رہے گا۔ تو بیمار نمونہ (Model) بن نہیں سکتا، اسی طرح کثرت سے آج کل کے مسلمان دین و ایمان کی دوا یعنی (اسلام پر چلنا) چھوڑے ہوئے ہیں، ان کے بُرے اخلاق و معاملات دیکھ کر بہت لوگوں کو نفرت ہوتی ہے، اس کے بجائے قرآن کا پیغام اور سیرت حضرت محمد عربی صلّی اللہ علیہ وسلّم خالی الذھن ہو کر مطالعہ کریں اور تنہائیوں میں دُعاء مانگتے رہیں، ان شاء اللہ ہدایت اور اَبدی کامیابی کا دروازہ کھول دیا جائے گا۔

آمدم برسر مطلب: گذشتہ باتیں اصلی مضمون کو سمجھنے کیلئے ضروری تھیں جو یہ ہے کہ جو شخص اسلام و ایمان کو اعلیٰ دریافت اور بے مثال نعمت سمجھے، پھر بقدر ضرورت علماءِ حق سے اُسے سیکھے، سیکھنے کے بعد دل و جان، سوز و گداز، عظمت و احترام، فکر و اہتمام، استقامت و دوام کے ساتھ دم واپسیں تک اس پر چلتا رہے۔ کرنے کے کام بخوشی کرتا رہے اور چھوڑنے کے کام چھوڑتا رہے، غفلت میں اگر نافرمانی ہوئی فوراً توبہ کرے اور تلافی کرتا رہے، اخلاق، معاملات، معاشرت میں بھی دین کے مطابق جو چلتا رہے، خالق سے محبت و حسن عبادت وطاعت کا رابطہ مضبوط کر دیا، اسے دنیا میں دُنیاوی جنت ضرور ملتی ہے، رحمت خداوندی اُسے چومتی ہے، دنیا کی نعمتیں اس کیلئے نچھاور کی جاتی ہیں، اس کے دل میں وہ سرور اور حلاوت ہوتی ہے جو دنیا کے اَمیر ترین لوگوں (Ultra rich men) کو ہرگز حاصل نہیں ہوسکتی۔ ایسے ہی شخص کو اَبدی جنت میں داخلہ (Admission) دیا جائے گا، جہاں راحت، نعمت، مسرت، حیات، شباب، حسن و زینت اپنی تمام انواع کے ساتھ بدرجۂ اتم موجود ہوں گی۔

www.khanqah.in